سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس (SLE) میں مبتلا لوگوں کو چہروں پر سرخ دانے/چھپاکی بن جاتی ہے، خاص طور پر ناک اور گالوں پر، جو کسی بھیڑیے کے کاٹنے جیسے نقوش چھوڑ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے اسے یہ نام دیا جاتا ہے۔ حقیقت میں ایک بھیڑیے کی طرح جنگلی ہے، جیسا کہ یہ صرف جلد پر ہی نہیں بلکہ دوسرے اعضاء اور بعض صورتوں میں بافتوں پر بھی حملہ آور ہوتا ہے۔ اس لئے اسے سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کہا جاتا ہے۔

SLE ایک خود مدافعتی مرض ہے۔ اگر اس مرض کے پھوٹنے کے دوران اگر فوری طور پر علاج نہ کیا جائے تو مریض کی حالت خراب ہو سکتی ہے اور مہلک بھی ہو سکتی ہے۔ SLE کا کوئی علاج نہیں ہے۔ البتہ، مناسب علاج کرنے کے ذریعے شدت اختیار کیے بغیر حالت پر مؤثر طریقے سے قابو پایا جا سکتا ہے، جو مریض کو کام اور معمول کی زندگی کو دوبارہ شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

1. SLE کیا ہے؟

SLE ایک خودکار مدافعتی مرض ہے، جس میں مریض کی فعلیت کی خرابی کا مدافعتی نظام کی طرف سے تیار کردہ انتہائی غیر معمولی اینٹی باڈیز جسم کے خلیوں کو دشمن خیال کرنے کی غلطی کرتے ہیں، جو بلاواسطہ یا بالواسطہ اعضاء یا بافتوں پر حملہ آور ہو جاتے ہیں اور ان میں دائمی سوزش پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ تمام اعضاء اور بافتوں کو SLE کی طرف سے متاثر کیا جا سکتا ہے، عام طور پر جلد، جوڑوں اور گردوں کو۔ سنگین حالتوں میں، گردے کی شدید ناکامی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ اگر مرکزی اعصابی نظام کو کوئی نقصان ہوتا ہے، تو اس کا نتیجہ ذہنی مرض، مرگی یا فالج کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

زیادہ تر SLE مریض 15 سے 30 کی عمر کے درمیان کی خواتین ہیں۔ مرد مریضوں کو مجموعی تعداد کا صرف ایک دسواں حصہ بیان کیا جاتا ہے۔ SLE نہ ہی متعدی ہے اور نہ ہی وراثتی ہے۔ اکثر اوقات، SLE کے ساتھ ایک حاملہ خاتون اینٹی باڈیز کو آنول کے ذریعے جنین کو منتقل کر سکتی ہے۔ ایسی صورت میں، بچہ میں لوپس جلد کے سرخ دانوں جیسی ایک علامات ظاہر ہو سکتی ہے، جو زیادہ تر بچوں میں ایک مختصر مدت کے بعد غائب ہو جائیں گی۔ بہت کم تعداد میں بچے پیدائشی طور پر دل کی رکاوٹ میں مبتلا ہو سکتے ہیں، جو دل کی سست رفتاری کا سبب بنتے ہیں۔ تاہم یہ مہلک نہیں ہے اور علاج ضروری نہیں ہے۔ صرف نہایت نایاب صورتوں میں بچوں کو سنگین دل کی رکاوٹ ہوتی ہے۔

SLE لوپس اریتھیماٹوسس کی ایک قسم کی ہے۔ دیگر اقسام میں ڈسکوئیڈ لوپس اریتھیماٹوسس اور قدرے شدید جلدی لوپس اریتھیماٹوسس شامل ہیں، جو صرف جلد کو اور عموماً SLE کی نسبت ہلکی صورت کے ساتھ متاثر کرتی ہے۔ تاہم، ان کا SLE میں بڑھنے کا امکان ہو سکتا ہے۔ عام طور پر جب لوپس کا ذکر کیا جاتا ہے، تو یہ SLE کا حوالہ دیتا ہے۔

2. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کے خطرے کے کیا عوامل ہیں؟

تحقیق کے مطابق، مندرجہ ذیل عوامل SLE کے بڑھنے کے امکان میں اضافہ کرتے ہیں:

- جینیات:

مطالعہ سے پتہ لگایا گیا کہ لوپس جینز HLA-DR2، HLA-DR3 کی کمی سے متعلق یا C4 کی تکمیل سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ ایک SLE مریض کے خاندانی اراکین کو اس مرض کے لاحق ہونے کا زیادہ بلند امکان ہے۔

- ایسٹروجن:

لوپس ایسٹروجن سے قریبی تعلق رکھتا ہے، کیونکہ یہ اکثر تولیدی اہلیت رکھنے والی عمر کی خواتین میں ہوتا ہے۔ حمل اور ایسٹروجن پر مشتمل مانع حمل گولیوں کا استعمال اس مرض کو بدتر کر سکتا ہے۔ بہت سی سابقہ سن یاس مریض مزید کسی ادویات کی ضرورت کے بغیر اپنی علامات کو کم ہوتا پائیں گی۔

- نسل:

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

کاکیشیائی کے مقابلے میں ایشیائی اور افریقی ماخذ کے لوگوں کے درمیان SLE زیادہ عام ہے۔

- الٹراوائیلٹ رے:

دھوپ سیکنا SLE کا موجب بن سکتا ہے۔ جبکہ بنیادی سبب اب بھی غیر واضح ہے، یہ ممکن ہے کہ الٹراوائیلٹ کا سامنا کرنے پر جلد کے خلیوں کی طرف سے پیدا ہونیوالی پروٹین مدافعتی نظام کو مشتعل کر دیتی ہے، اس طرح سوزش کا موجب بنتی ہے۔

- ادویات کاری:

بعض ادویات کا طویل مدت تک استعمال، بشمول اینٹی ہائپرٹینشن ادویات جیسے ہائڈرالازائن، دماغ کی ادویات جیسے کلورپرومیزائن یا اینٹی ٹیوبرکلوسس ادویات لوپس کا موجب بن سکتی ہیں۔ تاہم، ادویات کا موجب بنی لوپس نایاب ہے۔

- دیگر عوامل:

کچھ تحقیقات ظاہر کرتی ہیں کہ وائرس یا بیکٹیریائی انفیکشن، کیمیکلز کے ساتھ رابطہ اور تمباکو نوشی بھی لوپس کا موجب بن سکتا ہے۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

3. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس لاحق ہونے کو کیسے روکا جائے؟

اس وقت تک لپس کی روک تھام کے کوئی مخصوص طریقے نہیں ہیں، لیکن ایک صحت بخش طرز زندگی کو برقرار رکھنا، حد سے زیادہ کام سے گریز کرنا، کام کے دباؤ کو کم کرنا، اور تمباکو نوشی سے دور رہنا دائمی امراض کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔

4. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کی کیا وجوہات ہیں؟

میڈیکل کے شعبہ کو ابھی تک یہ تصور نہیں کہ مدافعتی نظام اپنے ہی جسم کی بافتوں پر کیوں حملہ کرتا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ موروثی جینز اور حاصل شدہ عوامل مرض کا موجب بنتے ہیں۔ توارث ایک بڑا سبب نہیں ہے، اور یہ صرف یہی ہے کہ مریضوں نے شاید لوپس کو ایک میلان توارث میں دیا ہے، اور جب وہ حاصل شدہ موجب بننے والے عوامل جیسے وائرس، سے رابطہ میں آتے ہیں، تو مرض کا پھوٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

5. کیا سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کی علامات کو آسانی سے شناخت کیا جا سکتا ہے؟

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس میں مبتلا ہر ایک مریض کی حالت مختلف ہوتی ہے، اور متاثرہ ٹشو اعضاء بھی مختلف ہوتے ہیں۔ علامات ہلکی یا پھر سنگین ہو سکتی ہیں، اور وہ شدید یا سست بھی ہو سکتی ہیں۔ کچھ مختصر وقت کے لئے رونما ہوتی ہیں، لیکن کچھ قائم رہتی ہیں۔ علامات اس پر بھی منحصر ہوتی ہیں کہ سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کون سے حصے کو متاثر کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل عام علامات ہیں:

- جوڑوں کا درد:

زیادہ تر مریضوں کو جوڑوں کا درد اور سوجن ہو جائے گی، جو اس طرح آرتھرائٹس کا سبب بنے گا۔ بہت سی صورتوں میں، یہ سب ابتدائی علامات ہیں، اور ابتدائی تشخیص کے لئے نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔ متاثرہ جوڑوں میں انگلیوں، کلائیوں، کندھوں، گھٹنوں اور کولہوں کے جوڑ وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ مریض جوڑوں میں شدید درد، حساس اور سوجن محسوس کرے گا۔ زیادہ تر مریضوں کی حالت وقت کے ساتھ ساتھ بہتر یا بدتر ہو جاتی ہے، اور صبح کے وقت اکڑن ہو سکتی ہے، جس کا مطلب کہ مریضوں کے صبح اٹھتے وقت متاثرہ جوڑ اکڑ جاتے ہیں۔ عام طور پر، لوپس کی طرف سے موجب بنا آرتھرائٹس جوڑوں کے بدشکل ہونے کا سبب بنتا ہے۔

- سرخ دانے/چھپاکی:
  - پوری ناک اور دونوں گالوں پر سرخ دانے/چھپاکی تقریباً 40% مریضوں کو ان کے گالوں پر سرخ دانے/چھپاکی کی ابتدائی علامات ہیں، لیکن ایسے مریض بھی موجود ہیں جنہیں مرض کے پھوٹنے کے بعد چند مہینوں سے یا پھر چند سالوں سے چھپاکی ہے۔ آغاز میں چھپاکی گالوں پر ہوتی ہے، اور بعض مریضوں کی چھپاکی پوری ناک پر پھیل جاتی ہے، جو اس طرح عام تیتلی کی شکل کے سرخ دانے/چھپاکی (رخسار کی چھپاکی) بناتی ہے۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

- ہاتھوں کی پشت پر، سینے اور پیٹھ پر، کھوپڑی کی جلد اور گالوں وغیرہ پر، جامنی رنگ نیلے ڈسک کی طرح کی سرخ دانے/چھپاکی ظاہر ہوتی ہے۔ ان علامات کے ساتھ مریضوں کی حالت نسبتاً معمولی ہے، اور دوسرے اعضاء کے متاثر ہونے کے امکانات کم ہیں۔
  - جلد پر ظاہر ہونے والی اسکیلی اریتھیماٹوسس بالکل چنبل جیسی ہے۔ اس مرض کے ساتھ مریضوں کے دیگر نظاماتی مرض تبدیلیاں سنگین خطرہ نہیں ہوں گی، اور بہت کم ہے کہ گردوں کو نقصان پہنچے گا۔
  - بہت کم مریضوں کے جلد پر آبلوں کے ساتھ، بلبلہ نما چھالے پڑیں گے۔
- مندرجہ بالا کے علاوہ، مریضوں کو مندرجہ ذیل علامات بھی ہو سکتی ہیں:
  - سورج کے سامنے کھلا رکھنے کے بعد الٹراوائلٹ شعاعوں سے حساسیت اور جلد پر چھپاکی ظاہر ہو جاتی ہے
  - تھکاوٹ
  - نامعلوم وجوہات کے ساتھ مسلسل ہلکا بخار
  - وزن میں کمی یا زیادتی
  - منہ یا حلق کا ناسور
  - بالوں کا گرنا
  - انگلیاں یا پاوں کا انگھوٹھا سفید ہو جاتا ہے جب بہت زیادہ سردی یا دباؤ ہوتا ہے تو یہ پھر جامنی نیلے رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے (ریناڈ کا مظہر)
  - سانس لینے میں دشواری
  - سینے میں درد
  - آنکھیں خشک
  - پیشاب میں خون
  - پیٹ درد، متلی
  - گھبراہٹ
  - سر میں شدید درد
  - اکڑن
  - نقصان پہنچے ادراکی افعال

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

6. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کی تحقیقات اور تشخیص کیسے کریں؟

اگر بے شناخت چھپاکی یا مسلسل درد (خصوصاً جوڑوں میں) یا تھکاوٹ ہوتی ہے، تو آپ کو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئیے۔ اگر آپ سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کے شکار ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل معائنے تشخیص میں مدد کر سکتے ہیں:

- **مکمل خون کا شمار (CBC):** ہیموگلوبین، خون کے سفید خلیات اور پلیٹ لیٹ کا معائنہ کرنے کے لئے۔ مریض کی ہیموگلوبین اور خون کے سفید خلیات کی سطح انتہائی کم ہو سکتی ہے، خاص طور پر اس مرض کے پھوٹنے کے آغاز کے دوران۔
- **24 گھنٹوں کا پیشاب کا ٹیسٹ:** مریضوں کے 24 گھنٹے پیشاب کا معائنہ کرنے کے لئے، اور گردے کی افعال کی جانچ کرنے کے لئے اس کے پیشاب البومین اور کریٹنائن کی پیمائش کرتے ہیں، اور مائیکروسکوپ کے ذریعے پیشاب کے اندر خلیوں کا مشاہدہ کرنا۔
- **گردے کے فعل کی تشخیص:** اس میں نیٹریم، پوٹاشیم، کلورائیڈ، بائیکاربونیٹ، کاربامائیڈ اور کریٹائن شامل ہیں، جو کاربامائیڈ اور کریٹنائن کے ساتھ کلیدی عناصر ہیں۔ اگر ان دو کے اعداد و شمار بڑھ جاتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ گردے کے افعال خراب ہو رہے ہیں۔ اگر ضروری ہو، تو گردے کے بافتوں کے ایک معائنہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- **اینٹی نیوکلئیر اینٹی باڈی (ANA) ٹیسٹ:** اگر نتیجہ مثبت ہو جاتا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ مریض کے مدافعتی نظام کو متحرک کیا جا رہا ہے۔ سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کے تقریباً 99% اینٹی نیوکلئیر اینٹی باڈی تیار کریں گے، لیکن یہ اینٹی باڈی دیگر گٹھیا زدہ امراض کے مریضوں، یا متاثرہ مریضوں میں بھی واقع ہو گی۔ لہذا، یہاں تک کہ اگر مریض کا اینٹی نیوکلئیر اینٹی باڈی ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت ہوتا ہے، تو اسے تشخیص کی تصدیق کے لئے اضافی اینٹی باڈی ٹیسٹس کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹیسٹس میں اینٹی دوہرا معیار (اینٹی ڈی ایس DNA) یا اینٹی لیپوئیڈ اینٹی باڈی (aPL) شامل ہیں۔
- **سینے کے ایکسریز:** اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کیا پھیپھڑوں میں سوزش یا سیال تو موجود نہیں ہے، اور یہ غلافِ قلب کے اندر سیال کے نتیجے میں ایک بڑا کر کے دل بھی دکھا سکتا ہے۔
- **تکملاتی پروٹین کی سطح:** تکملہ خون میں ایک خاص پروٹین ہے، اور اعداد میں ترتیب بندی کی جاتی ہے۔ لوپس کے لئے، C3 یا C4 کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ جب مریض کی مرض کی کیفیت فعال ہوتی ہے، تو تکملاتی پروٹین کم ہو جائے گی۔

امریکی کالج ریمیٹولوجی کے راہنمائی کے مطابق، اگر ایک مریض کو ایک ساتھ یا الگ الگ، مندرجہ ذیل 11 علامات میں سے کم از کم 4 کا تجربہ ہوا ہے، تو اسے سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس میں مبتلا ہونے کی تشخیص ہو سکتی ہے۔

1. رخسار کی چھپاکی

2. ڈسکوئیڈ لوپس اریتھیماٹوسس

3. ضیا حساسیت: سورج کی روشنی میں نہانے کے بعد جلد پر غیر معمولی تعامل

4. منہ یا حلق کا ناسور

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

5. گٹھیا/جوڑوں کا ورم

6. سیروسیٹس: بشمول پیریکارڈائیٹس اور پلیوریٹس

7. گردے کا مرض: پیشاب البومین کی مقدار 0.5 گرام سے زیادہ ہوتی ہے یا پیشاب میں ہر روز مسامدار ساختیں پائی جاتی ہیں

8. اعصابی مرض: مرگی یا نفسی مرض کا ہونا

9. ہیموٹولوجیکل عارضہ: بشمول ہیمولوٹک انیمیا سمیت، خون کے سفید خلیات کی تعداد میں کمی، اور پلیٹلیٹ کی تعداد میں کمی

10. اینٹی نیوکلئیر اینٹی باڈی (ANA): ایک مثبت نتیجہ جمع کرانا

11. مامونیاتی عارضہ: بشمول اینٹی-dsDNA، اینٹی-Sm Ab یا aPL کا ایک مثبت نتیجہ

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

7. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کا کیا علاج ہے؟

اس وقت، سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کا علاج کرنے کا ایک بڑا طریقہ ادویات کاری ہے۔ ڈاکٹر متاثر ہونے والے اعضا اور مرض کی سنگین ہونے کی نوعیت پر انحصار کرتے ہوئے مناسب ادویات تجویز کرے گا تاکہ مرض کی حالت کی نگرانی کی جا سکے۔ مزید برآں، ڈاکٹر خاص علامات جیسے آرتھرائٹس وغیرہ کو کم کرنے میں مدد کرنے کے لئے فزیوتھراپی تجویز کر سکتا ہے۔

- NSAIDS (نانسٹیروئیڈل مانع سوزش ادویات):

عام طور پر معمولی حالت جیسے آرتھرائٹس یا پلورسی کے ساتھ مریضوں کے لئے تجویز کی جاتی ہے۔ مثالوں میں نپروسروسائن، ابوپروفین، سلینڈیک اور ڈائکلوفینیک شامل ہیں۔ ضمنی اثرات میں پیٹ درد، پیٹ کا زخم، گردوں اور کے افعال کا سست پڑنا، سر درد، جراثیم سے پاک سرسام، پلیٹلیٹ کی ناقص افعال کاری، وغیرہ شامل ہیں۔ حال ہی میں، COX II، جو NSAIDs کی نئی پیداوار ہے، مارکیٹ میں دستیاب ہے، جو ضمنی اثرات کو کم کرتی ہے لیکن یہ بلڈ ویسلز کے بند ہونے کے خطرے میں اضافہ کرے گی۔

- اینٹی ملیریلز

سب سے زیادہ عام تجویز کی جانے والی دوا ہائیڈروکسی کلوروکین ہے، جو اچھے اثرات کے ساتھ بنیادی طور پر آرتھرائٹس اور چھپاکی کے مریضوں کی علامات کو ہدف بناتی ہے، اور ضمنی اثرات میں ریٹینا کا غیرسوزشی مرض اور جلد کی حساسیت شامل ہے۔

- کورٹیکوسٹیرائیڈز

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کے علاج کے لئے یہ ایک بہت اہم دوا ہے، جو سوزش کو کم، تھکاوٹ میں بہتری لا سکتی ہے، اور اس کا بیرونی استعمال چھپاکی کو مندمل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ اگر مرض کی حالت سنگین ہو جاتی ہے، جیسے تیز لوپس ورم گردہ، اعصابی نظام لوپس، لوپس نمونیا، ہیمولائٹک انیمیا یا خون کے سفید ذرات کی کمی، تو ڈاکٹر اسٹیروئیڈز کی اعلٰی درجے کی تشخیص پر غور کرے گا، اور ایمرجنسی کی صورت میں، ڈاکٹر میتھائل-پریڈنیسولون پلس تھراپی کے اندرونی انجکشن کی بڑی مقدار کا استعمال کر سکتا ہے۔ مرض کی حالت پر قابو پا لینے کے بعد حالت کے مطابق خوراک کم کر دی جائے گی۔

عام طور پر استعمال ہونے والے اسٹیرائیڈز میں پریڈنیسون یا پریڈنیولون شامل ہیں، لیکن اس کے ضمنی اثرات، خاص طور پر بڑی خوراک اور طویل مدتی استعمال پر شدید ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں ڈاکٹر کے ہدایات کے مطابق لیا جائے۔ ضمنی اثرات میں شامل ہیں جسم میں پانی اور نمک جمع ہونا، زخم ہاضم، ہائپرٹینشن، ذیابیطس، آسٹیو پوروسز، آسٹیونیکروسز، مدافعت میں کمی، ڈپریسڈ ایڈرینرجک اخراج، موتیابند، اینجینا کورڈس، بے قاعدہ دھڑکن، اور وغیرہ۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

- امیونی ردعمل روک ادویات اور حیاتیاتی ایجنٹس:

جب مرض کی حالت بہت سنگین ہو جاتی ہے، اور حتی کہ بہت زیادہ خوراک اور نگلنے والی سٹیرائیڈز بھی حالت کو بہتر نہیں کر سکتی ہیں، تو ڈاکٹر ایسی ادویات تجویز کرنے پر غور کر سکتا ہے۔ یہ لوپس اریتھیماٹوسس کی نگرانی کے اثرات حاصل کرنے کی امید کرتے ہوئے، مدافعتی نظام کو قابو میں رکھنے کے لئے ہیں۔ عام استعمال ہونے والی ادویات ازاتھیوپرین ، سائکلوسپورین A اور سائکلوفوسفامائیڈ (CTX) ہیں۔ ادویات کی مقدار کو کم کرنے کے لئے زیادہ تر صورتوں میں، اسے اسٹیرائیڈز کے ساتھ تجویز کیا جاتا ہے۔ اگرچہ مؤثر، جیسا کہ CTX خود اعلیٰ کینسر کی انسداد کینسر دوا ہے، بہت سے ضمنی اثرات کا سبب بنتی ہے۔ ان میں انفیکشن، مائیلو سپریشن، انیمیا،خون کے سفید ذرات کی کمی، بالوں کا گرنا، جگر کو نقصان، خون بہنے کیساتھ ورم مثانہ، رسولی اور موت کا امکان شامل ہے۔

حالیہ برسوں میں، مائکوفینولیٹ موفیٹل ((MMF، امیونی ردعمل روک ادویات کی ایک پیداوار، کو CTX کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اور اسٹیرائیڈز کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ کامیابی کی شرح CTX کے برابر ہے، خاص طور پر لوپس ورم گردہ کے علاج میں اور گردے کی ناکامی کو روکنے میں۔ اس کے ضمنی اثرات CTX کے مقابلے میں کم ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ ہے کہ یہ دوا صرف ٹی اور بی لمفوسائٹس کو روکنے میں انتخابی طور پر نشانہ بنائے گی، اور دوسرے غیر لمفوسائٹس کو نقصان نہیں پہنچاتی، اس طرح بہت سے ضمنی اثرات کو کم کر دیتی ہے۔

ان لوگوں کے لئے جو روایتی امیونی ردعمل روک ادویات کا موزوں ردعمل حاصل نہیں کر پاتے ہیں، حال ہی میں تیار شدہ حیاتیاتی عاملین کو آزمایا جا سکتا ہے۔ تشویشناک حالتوں کے ساتھ مریضوں پر نئے ادویات کے اثرات اثر آفرین ہوتے ہیں۔ حیاتیاتی عوامل میں سے ایک ریٹوکسیمیب ہے، جو، لمفی نظام میں بی لمفوسائٹس کی سرگرمیوں کو دبانے کے ذریعے، غیر معمولی اینٹی باڈیر کے اخراج کو روکتی ہے، اس طرح مدافعتی نظام کے اندر خود پر حملے میں کمی لاتا ہے۔ بیلیمیمب ایک اور حیاتیاتی عامل ہے جو بی لمفوسائٹس کی سرگرمیوں کو نشانہ بناتا ہے، جس اینٹی دوہرا معیار DNA اینٹی باڈیز کو کم کر دیتا ہے، اس طرح علامات میں بہتری لاتا ہے، اور مرض کے دوبارہ ہونے کا کم کرتا ہے۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

8. سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کی کیا پیچیدگیاں ہیں؟

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس سنگین پیچیدگیوں کا سبب بنے گا جو پورے جسم کے افعال کو متاثر کرتی ہیں۔ وہ ہیں:

- گردے کا ناکام ہونا:

چینی افراد کے مابین، گردے لوپس اریتھیماٹوسس کی طرف سے حملے کی سب سے زیادہ زد میں ہیں۔ لوپس اریتھیماٹوسس کے ساتھ تقریباً دو تہائی مریضوں کو مختلف سطحوں کا لوپس گردہ کی سوزش ہو گی، جو گردوں کی ناکامی کے باعث موت کا سبب بن سکتا ہے۔ لہذا، مریض گردے کے افعال کی نگرانی کے لئے باقاعدگی سے پیشاب اور کریٹائنن ٹیسٹ کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

- مرکزی اعصابی نظام:

لوپس اریتھیماٹوسس کے ساتھ ایک مریض کو سر درد، وہم، حملہ مرض، اعصابوں یا ریڑھ کی ہڈی کی سوزش ہو سکتی ہے، جو اعضاء کے فالج یا سن ہو جانے کا سبب بنتا ہے۔

- خون اور رگوں کے امراض:

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس خون سے متعلق مسائل کا سبب بن سکتا ہے، جیسے انیمیا، خون بہنا یا خون کے لوتھڑے۔ وریدوں کی سوزش کے امکانات بھی ہیں، جو خون کی وریدوں کو تنگ کر دیتی ہے یا انہیں بند کرنے کا سبب بنتی ہے، اس طرح موت کا سبب بنتی ہے۔

- سیروسیٹس اور شگافی نمونیا:

لوپس اریتھیماٹوسس پھیپھڑوں پر حملہ کر سکتا ہے، جو سیروسیٹس کا سبب بنتا ہے، جس سے مریض کو سانس لینے کے دوران درد محسوس ہوتا ہے؛ اس کے علاوہ، مریض کو غیر انفیکشن نیومونیٹس/نمونیہ ورم ہونے کا بھی امکان ہو سکتا ہے۔

- دل کے مرض کی ابتدا:

لوپس اریتھیماٹوسس دل کے پٹھوں، شریانوں یا دل کی جھلی پر حملہ آور ہو گا، جو اس طرح مائیکورڈیٹس، اینڈوکارڈیٹس، کورونری دل کا مرض، اور پیریکارڈیٹس کا سبب بنے گا، جو دل کے امراض پیدا ہونے کے خطرہ کو بڑھاتے ہیں۔

- انفیکشن ہونے کا خطرہ ہونا:

لوپس اریتھیماٹوسس کے مریض خاص طور پر انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں، اور یہ اس مرض کے خود اور علاج میں استعمال کردہ ادویات کے سبب ہوتا ہے، جو مریضوں کے مدافعتی نظام کو خاص طور پر کمزور بنا دیتا ہے۔ عام انفیکشنز میں پیشاب کی نالی کا انفیکشن، سانس کی نالی کا انفیکشن، سلمونیلا، کھجلی اور شنگھلز وغیرہ شامل ہیں، زیادہ تشویشناک ایک

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved

نیمونائٹس/نمونیہ ورم ہے، جو اکثر موت کا سبب بنتا ہے۔

- کینسر کا سبب بننا:

لوپس اریتھیماٹوسس کینسر کے خطرے میں اضافہ کر سکتا ہے، خاص طور پر غیر ہاجکن کے لمفوما کے۔ علاج کے لئے امیونی ردعمل روک ادویات کا استعمال کینسر لاحق ہونے کے امکان کو بھی بڑھا سکتا ہے۔

- ہڈی کی بافت کی موت:

سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس یا اس کے علاج کے لئے اسٹیرائیڈز کی زیادہ خوراک استعمال کرنے سے ہڈیوں کو خون کی فراہمی میں کمی ہو سکتی ہے، جو ایواسکیولر نیکروسس کا سبب بنتا ہے۔ کولہے کا جوڑ عام طور پر سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

- اسقاط حمل کا سبب بننا:

حمل سسٹیمیٹک لوپس اریتھیماٹوسس کو بدتر بنا سکتا ہے، اور حاملہ خواتین کو ہائپرٹینشن (پریکلیمپسیا) ہونے کا سبب بن سکتا ہے، جو قبل از وقت پیدائش یا پھر اسقاط حمل کے خطرات میں اضافہ کرتا ہے۔ اگر مریضہ حاملہ ہونے کا ارادہ بنا لتی ہے، تو اسے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئیے، اور تفصیلی بات چیت کرے، جس سے مراد کہ حمل اس وقت ٹھہرایا جائے جب مرض قابو میں ہو۔ حمل کے دوران اور پیدائش کے بعد، خصوصی معائنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

Copyright © 2018 Hospital Authority. All rights reserved